درخت

درخت . لتا وغیرہ

ستھاور پرانیوں کے اجسام بہت ہی گھنی بھُوت (گھٹے ہُوئے) ہیں۔ اس لیے ستھُول درِشٹی سے ان میں آکاش دکھائی نہیں دیتا۔ مگر جب ان میں پھل پھُول ہمیشہ آتے رہتے ہیں، تب خاص طَور سے وچار کرنے پر ان میں آکاش کا ہونا ضرور ماننا پڑتا ہے۔ جب گرمی سے ان کے پتّے پھول، پھل اور ان کی چھال مُرجھا جاتی اور سُوکھ جاتی ہے تب سپرش گیان (لمس) کے بارے میں کیا شک ہے؟ جب ہوا اور آگ سے تیز بجر (بجلی) کی آواز سے ان کے پھل پھُول سوکھ جاتے ہیں تب بلاشبہ ان میں سننے کی شکتی بھی موجود ہے۔ جو جیو دیکھ نہیں سکتا۔ وہ راستہ نہیں معلوم کر سکتا جب لتائیں (بیلیں) درختوں کے پاس جاتی ہیں ان سے لپٹتی ہیں اور اِدھر اُدھر پھیلتی ہیں تب ضروری ماننا پڑے گا کہ ان میں دیکھنے کی طاقت بھی ہے۔ جب وہ اپنی جڑوں سے پانی پی سکتے ہیں۔ تب ان میں زبان کا ہونا یقینی ہے۔ جس طرح منہ میں کمل کی نال لے کر اس سے جل کھینچا جا سکتا ہے، اسی طرح درخت ہوا کی مدد سے اپنی جڑوں سے پانی پیتے ہیں۔ جب درخت، لتا وغیرہ اس طرح سکھ دکھ کا احساس کرتے ہُوئے اور کٹنے پر پھر اُگتے ہُوئے دیکھے جاتے ہیں۔ تب ضروری ان میں چیتنا ماننی پڑے گی۔

درخت وغیرہ ستھاور (اچل، اٹل) جیو جڑوں سے جو جل پیتے ہیں، اس جل کو اگنی اور وایو پچا دیتے ہیں۔ اس جل کے پچ جانے سے ہی درخت ہرے بھرے رہتے اور بڑھتے ہیں۔

جل آشے کے کنارے درخت لگا کر بیٹے کی طرح ان کا پالن کرنا کلیان چاہنے والے کا فرض ہے۔

کرم

کرم تین طرح کے ہوتے ہیں :

۱۔ پرارَبدھ (پرالَبدھ) جو اپنا پھل دے رہے ہیں۔ یہ منش کے ان کرموں کا پھل ہے جو اس کی جنم ہے۔ اور اس کے لیے دیئو (دَیو) (پربھو، بِدھاتا) نے نشچیت (مقرر) کر دیا ہے۔

۲۔ سَنچت۔ جو کیے جا چکے ہیں۔ مگر ابھی پھل نہیں دیتے۔ یونہی پڑے ہیں۔ کوئی کرم کسی کرم سے ڈھک جاتا ہے۔ کوئی کرتے ہی فوراً اور کوئی پیچھے پھل دیتا ہے

۳۔ وَرتمان (وَرتمان)۔ جو اب کیے جا رہے ہیں

دنیا میں دَیئو (دَیو) سے جو کچھ ملتا ہے۔ اسے بھاگیہ (قسمت) سے حاصل کیا ہُوا کہتے ہیں۔ خود کرم کرنے والے کو جو کچھ ملتا ہے۔ اسے پُرشارتھ سے ملا ہُوا کہتے ہیں۔ اور جو کچھ بنا کسی کارن کے سوبھاو میں سے مل جاتا ہے۔ اسے سوا بھاوِک (سوبھاو) سے ملا ہُوا کہتے ہیں۔

دیئو (دَیو، قسمت) اور پُرشارتھ (کوشش، طاقت) دونوں کے مطابق ہونے اور ملاپ سے کام بنتے ہیں —— پنڈتوں نے اُدیوگ (سعی، تدبیر) کو کھیت اور بھاگیہ (قسمت، تقدیر) کو بیج بتاتا ہے۔ کھیت اور بیج دونوں کے سنیوگ سے پھل پیدا ہوتا ہے۔ جیسے تیل کے ختم ہونے پر دیپک بجھ جاتا ہے۔ ویسے ہی کرم کا ناش ہونے پر بھاگیہ کا بھی ناش ہو جاتا ہے۔

ان کے تین پرکار اور ہیں :

۱۔ مانسک —— من میں بچار کرنا ۔ ذہنی

۲۔ باچک (واچک) —— بچن سے کرنا۔ زبانی
۴۔ کایک (متعلق بہ کائے یعنی جسم کا (شاریرک —— جسمانی)
—— اندریوں سے کارج کو کرہی ڈالنا

پیدائش

۱۔ جَرایُج — رِحم سے پیدا ہونے والے جانور، حمل کو چھپانے والا جو چمڑا ہے اس میں رہ کر جو نکلتے ہیں۔
(جرایو — آنول۔ وہ جھلی جس میں بچّہ منڈھا ہُوا پیدا ہوتا ہے)
انسان۔ پشُو (چوپائے) وغیرہ

۲۔ سوَیدَج — پسینے یا گرمی سے یا بدن کے مَیل سے پیدا ہونے والے، اکمری (جُوں) اور دوسرے جراثیم۔ (سوید۔ پسینہ۔ گرمی)

۳۔ انڈَج — انڈے (بیضے) سے پیدا ہونے والے پرندے، سانپ وغیرہ

۴۔ اُدبھج (اُدبھد) زمین سے پیدا ہونے والے۔ جو زمین کو چیر کر پیدا ہوں۔ نباتات، حشراتُ الارض وغیرہ۔

۵۔ اُدرِج — ہر وہ چیز جو پہاڑ سے پیدا ہو۔ سلاجیت وغیرہ

۶۔ نیرَج — ہر وہ چیز جو پانی میں پیدا ہو۔ آبی کنول۔ موتی وغیرہ
جن درختوں میں پھول نہیں لگتا۔ فقط پھل ہی لگتا ہے۔ ان کو بنسپتی کہتے ہیں اور جن میں پھل پھول دونوں لگتے ہیں ان کو برکش کہتے ہیں۔

اَنّ (اناج)

۱۔ بُھکُش —— بُھکُشیہ کھانا (خورش - طعام) جو دانتوں سے چباکر (پکاکر) کھایا جاتا ہے۔

۲۔ بھوجیہ —— جو بِنا دانتوں سے چبائے، (کچے) کھائے جاتے ہیں۔ دُودھ دہی وغیرہ۔ خُوردنی (بھوج، بھوجن۔ بھوجنیہ)

۳۔ لہیہ —— جو زبان سے چاٹا جاتا ہے۔ چٹنی وغیرہ (لیہ - چاٹنا)

۴۔ چُوشیہ —— جو چُوسا جاتا ہے۔ جیسے گنّا، آم وغیرہ

۵۔ پیہ —— جو پیا جاتا ہے۔ دُودھ، پانی وغیرہ

وید

وید— وہ جس سے جانا جائے - وہ علم جس سے پرماتما کا گیان ہو۔ یہ الشعور کا گیان ہے مگر انسان کے ذریعے اس کا ظہور ہُوا۔ اُنہیں شرتی کہا جاتا ہے یعنی سُنے ہُوئے باقی تصنیفات کو سمرتی یعنی یاد سے لکھی ہوئی کہا جاتا ہے۔

شرتی وہ قوت جو خیال کو روک سکتی ہے۔ من جس کا رُوپ اور پران اور شٹھان (مسکن۔ آستان) ہے۔ شرتی وہ کلام ہے جو حالتِ اشراق میں عارفوں کی زبان سے نکلا اور سینہ بہ سینہ بذریعۂ سماعت شاگرد کو گورو سے حاصل ہُوا۔ سمرتی کے معنی حافظے کے ہیں۔ سمرتی وہ کلام ہے جس نے قوتِ حافظہ سے ترتیب پائی ہے۔ شرتی کی شہادت صرف بطون میں مل سکتی ہے۔ سمرتی کی شہادت حواس سے مل سکتی ہے۔

وید کے چار کانڈ ہیں

۱۔ وِگیان کانڈ —— معرفت
۲۔ کرم کانڈ —— عمل
۳۔ اُپاسنا کانڈ —— عبادت
۴۔ گیان کانڈ —— علم

تری وِدیا ، تری پتھ

۱۔ رگ وید اس کا "پرگیانم آنند برہم" مہاواک ہے اور اصول اونکار (اوم کار۔ مقدس کلمہ) کی سادھنا ہے

۲۔ یجُروید۔ اس کا "اہم برہم آسمی" مہاواک ہے۔ اس میں اونکار کے عملی طریقے کا بیان ہے۔

۳۔ سام وید اس کا "تت توم اسی" مہاواک ہے۔ اس میں اشٹانگ یوگ اور عشق و طریقت اور علمِ موسیقی کا بیان ہے۔

۴۔ اَتھروَن وید (اَتھروَ وید) اس کا "اہم آتما برہم" مہاواک ہے۔ اس میں توحید و عرفان کا بیان ہے۔

اگنی سے رِگ وید، وایو سے یجر وید اور سوریہ سے سام (شام) وید ظاہر ہوا۔ گیان کانڈ (جس میں اُپاسنا کانڈ بھی شامل ہے) کو ویدانت یعنی وید کا آخری حصّہ بھی کہتے ہیں۔

ویاس کے معنی قطر کے ہیں۔ چونکہ قطر دائرے کو ماپنے والا ہوتا ہے۔ اس لئے جو رِشی چاروں ویدوں کے اندر سے گزر جاتے تھے۔ انہیں وید ویاس کا خطاب دیا جاتا تھا۔

وِواہ

۱۔ گُنی پاتر (یوگیہ ور) جس سے کنیا کی پوری مطابقت اور پرسنتا ہو، کا سوبھاو، وِدّیا، سوشیلتا، کُل مریادا اور اس کے کاموں کی دیکھ بھال کر کے۔ حسب حیثیت زیورات و ملبوسات دے کر اسے کنیا دان کرنے کو برہم (براہم) بواہ کہتے ہیں۔ اس میں دولہا دلہن کا کامل برہمچاری، دھارمک اور نیک سیرت اور باہم رضامند ہونا ضروری ہے۔

۲۔ دلہا سے کچھ لے کر اس سے یہ کہہ کر کہ آپ میری کنیا کا شُلک (استری دھن) دے سکیں، تو میں آپ کو کنیا دیتا ہوں — کنیا دینا آرش (ارش) بواہ ہے۔

بعوض دو گئوؤں کے عوض بیاہ دینا

۳۔ ور بہت سا دھن دے کر کنیا کو مول لے کر یا کنیا پکش کے پالن کرنے کا لوبھ دے کر جو بواہ کرتا ہے۔ وہ آسُر (اُسُر، اُسور، اسُور — عفریت — راکھشس، بھوت، ظالم) بواہ کہلاتا ہے۔ یہ گویا دختر فروشی ہے۔ یہ بات دھرم انوکول نہیں — کہ پُرش مول دے کر استری کو لے۔ لالچ کے بس میں آ کر لڑکی کا مول وصول کرتا اپنی سنتان بیچنا ہے۔ منشیہ (انسان) افضل مانا گیا ہے کو بیچنا، بیچنا اور اَدھرم ہے۔

یہ کھشتریوں کے لیے

۴۔ کنیا پکش کے لوگوں کو مار پیٹ کر، لڑائی کر کے، روتی ہوئی کنیا کو، اس کی مرضی کے خلاف ہر لے جا کر، جو بواہ کیا جاتا ہے وہ راکھشس (رکشس، راکشش، راچھس) بواہ ہے۔

۵۔ ور اور کنیا کی باہم پسند سے جو بواہ ہوتا ہے، وہ گندھرو (گاندھرب، گندھرب) بواہ ہے۔

(ملاپ)

گاندھرو

(سنسان جگہ میں کام آ سکتا ناری سے کام آ سکت پُرش کا بنا منتر پڑھے
جو ملاپ ہوتا ہے وہ گندھرو واہ کہلاتا ہے)

۶۔ کنیا کے ماں باپ کو دھوکا دے کر بحالتِ بے خبری کنیا کو ہَرن کرنا، غافل
کنیا کو فریب سے پھسلا کر، چھل کپٹ سے لے جاکر شادی رچا لینا پشاچ
(پشاچ، پیشاچ —— بھوت، شیطان) بواہ ہے۔
جو عورت سوتی ہو۔ یا دشیوں سے مست ہو۔ بے ہوش ہو۔ پاگل ہو۔ یا کسی
بیماری میں مبتلا ہو۔ یا بے خبر ہو۔ اس سے تنہائی میں صحبت کرنا۔ پشاچ بواہ
ہے۔ یہ سب سے اَدہم (ناقص الناقص) ہے۔ مگر جب یہ رسم بیاہ کی ایک
بار ہو جائے تو پھر فریب یا جبر کے عُذر سے منسوخ نہیں ہو سکتی۔

۷۔ کنیا اور ور کی بِدھی پور وک (قاعدے۔ دستور کے مطابق) سب کے سامنے:
"تم دونوں مل کر گرہست آشرم کے فرائض کو ٹھیک طور پر انجام دو" کہہ کر
دونوں کی رضا و رغبت اور پوری خوشی سے شادی کرنا —— لڑکی کو اس کے
چاہنے والے کے سپرد کرنا۔ ور کو دھن وغیرہ کے ذریعے اپنے انوکول کر کے
کنیا دان کرنا —— یہ پراجاپت (پرجاپتیہ۔ پرجاپتی / پتہ، پرجاپتیہ، پرجاپت،
پراجاپتہ) بواہ کہلاتا ہے۔

۸۔ یجنیہ کر کے، سوئمبر رچا کر، پروہت کو طلب کر کے النکار سہت کنیا دان
کرنا دَیئو (دیوہ) بواہ کہلاتا ہے۔

دیوہ۔

بیٹے

۱۔ اُورَس۔ دھرم پَتنی (قانونی طور پر بیاہتا۔ جو پُرش کی ہم گوتر ہو) کے گربھ سے اپنے ویریہ سے پیدا شدہ آتم سوُروپ بچہ۔ زوجۂ منکوحہ سے پیدا شدہ فرزندِ صُلبی — صحیحُ النسب لڑکا۔ سَت پُتر۔ جو اپنی ماتا کے براہِ راست پتی کا ہے۔

—— اُرَس (چھاتی، سینہ) سے پیدا ہُوا، آتمج۔ پِسرِ صُلبی

۲۔ پُترِ نیت۔ دیگر اچھے دھرتی آدمی کے ذریعے اپنی استری سے پیدا کرایا ہُوا۔ جو استری اپنے پتی کی آگیا سے دوسرے پُرش کے ذریعے بیٹا پیدا کرتی ہے۔ وہ پنرو کَشِج کہلاتا ہے۔ کشیتر ج (چھتیر ج)۔ ناکارہ شوہر یا بے اولاد مُردہ شوہر کی بیوہ سے، شوہر یا وارث کی باقاعدہ اجازت سے پیدا شدہ۔

۳۔ پری کریت۔ وِیریہ کا مول دے کر دوسرے کے ذریعے اپنی استری سے پیدا کرایا ہُوا۔ گرہجج

۴۔ پُونَر بھرو (پُونَر بھو، گولک) اپنے مر جانے پر ودھوا بھاریا میں دوسرے سے پیدا ہُوا ہُوا۔ دو ہاجن عورت کا دوسرے پتی سے بیٹا

۵۔ کُنڈ۔ من مانا آچرن کرنے والی استری میں پیدا ہُوا ہُوا۔
(کسی عورت کے شوہر کی زندگی میں دوسرے مرد سے پیدا ہُوا ہُوا)
جارج۔ جارجات۔ ولدُالزنا۔ اولاد جو کسی عورت کی غیر مرد کے نُطفے سے پیدا ہو۔ گُواج جو استری اپنی سوامی کی صلاح کے بغیر جار (یار) کے ذریعے بیٹا پیدا کر لیتی ہے۔ وہ پر سرتج کہلاتا ہے۔

۶۔ کانین پُتر۔ (کنینا) اپنی استری کے گربھ سے اس کے کنوارپن میں اس کے والدین کے گھر پیدا شدہ
(اس کنیا کا لڑکا جو ابھی کنواری ہو۔ یا ابھی شوہر سے ہم صحبت نہ ہوئی ہو)

۷۔ سہودا۔ سہوڑ۔ حاملہ دلہن کا لڑکا جسے اس کے شوہر نے قبول کر لیا ہو۔
گیاتی رتیاس ہوڈ (ادھیوڑھ) بھائی وغیرہ سجاتی کے ویریہ سے گربھ وتی
استری سے بواہ کرتے پر بواہ کے بعد پیدا ہوا۔ پسرِ اخیافی
دگیاتی = ایک ہی گوتر یا خاندان کا مرد۔ بھائی بندو)

۸۔ دتک (دتیہ۔ دتتا)۔ آپت کال میں والدین سنکلپ کر کے پریم کے ساتھ ہم
قوم کو جو بیٹا دیں۔ قانونی طور پر اس کے جائز والدین کی اجازت سے گود
میں لیا ہوا۔ جو بنا مول کے لیا جاتا ہے۔ لے پالک۔ متبنیٰ بنایا ہوا بیٹا۔ فرزند
پتر۔ پسرِ خواندہ۔ اپنے اول باپ کی گوت اور جائداد کو دتک نہیں پا سکتا۔
جس کا پتر ہوتا ہے۔ اسی کی گوت اور جائداد پائے گا۔ اور اسی کو پنڈ دیتا ہے۔
جس سے پیدا ہوا اس کو نہیں۔
—— پشت۔ پرورش کیا ہوا۔ پوشیدہ پتر

۹۔ کریت (کرتیا۔ کرتیک، کرتیک، کرتک) ہم قوم سے مول دے کر خریدا ہوا۔
دکریتا پتر
ایسے لڑکے کا سوائے اپنے خریدار کی جائداد کے آبائی جائداد پر کوئی حق نہیں ہوتا۔

۱۰ کرترم، کرتما۔ اپنی ذات کا متبنیٰ بیٹا۔ جو یا یتیم ہو۔ یا اس کے والدین نے
اسے تیاگ دیا ہو۔ (اپاودھیہ۔ اپاودھ)۔ جس بیٹے کو پیدا کرنے والا
یا اس کی ماتا گپت روپ سے تیاگ دے۔ اس بیٹے کو لے کر دیا بھاو سے
جو اس کا پالن پوش کرے۔ اور اس وقت ڈھونڈنے پر بھی اس کے ماں باپ کا
پتا نہ لگے۔ تو وہ لڑکا پالنے والے کا کرتک پتر ہو گا۔
جس لڑکے کو کوئی شخص بطور اپنے بیٹے کے لے۔ اور وہ بیٹا ہم قوم کا ہو۔ اور
لائق ہو۔ اور جو کریا کرم اس کو گود میں لینے والے کی نسبت واجب ہو۔ اس
کی حقیقتِ حال سے وہ لڑکا واقف ہو۔ اور جانتا ہو۔ کہ ان کا ادا نہ کرنا داخلِ
گناہ ہے۔ اس کو کرترم کہتے ہیں۔

۱۱۔ اپ کریت۔ پوشیدہ پتر۔ پالا ہوا۔ مخفی الولد۔
گوڑھج —— چھپواں پیدائش کا بیٹا۔ جسے استری نے فرد کی غیر حاضری میں یا
ایسے حالات میں جنم دیا ہو۔ جو اس کی ولدیت کو مشکوک کریں۔

۱۲۔ سُوَیَم دَتّا۔ آپ سے آیا ہُوا۔ جو خود آکر بیٹا بن جائے۔ جس کے والدین نہ ہوں یا اُسے چھوڑ گئے ہوں۔

جس کے والدین مر گئے ہوں یا والدین نے بلا وجہ جس بیٹے کو تیاگ دیا ہو۔ وہ بیٹا اپنی آتما جس کو دے اس کا سوم دَت پُتر کہلاتا ہے۔ جس نے اس لڑکے کو قبول کر لیا ہو۔ وہ اس کا اَپ بدّی پتا کہلاتا ہے۔

۱۳۔ ہین یونی دھرت۔ ادنیٰ ذات کی عورت کے گربھ سے پیدا ہُوا ہُوا۔

۱۴۔ پُترِی کا پُتر۔ جسے باپ نے اپنا بیٹا بنا لیا ہو۔

پُتر بُدّی ندھی۔ ناجائز لڑکا۔ جو مُتبنّیٰ بنائے بیٹے کی طرح مسلوک ہو۔

کرتا پُتر۔ جو اَنتم سنسکار انجام دے۔ اور وارث ہو۔

دھرم پُتر۔ مُتبنّیٰ بیٹا۔ یا وِدھوا یا مُردے کے خاندان کے کسی دوسرے فرد کی طرف سے مقرر کیا ہُوا شخص جو کِریا کرم میں بیٹے کے فرائض انجام دے۔

تبنیت کی پانچ شکلیں ہیں۔

۱۔ دَتک —— متبنّیٰ بیٹا

۲۔ کرِترِم (کرِترِیا) بیٹا بنایا ہُوا

۳۔ اَپودھا —— تیاگا ہُوا بیٹا

۴۔ کرِتکا۔ کرِتک۔ کرِتیا۔ خریدا ہُوا بیٹا

۵۔ سُوَیم دَتکا (دَتّت مِن)۔ آپ سے بیٹا بنا ہُوا۔

اب صرف یہی دو شکلیں رائج ہیں۔

نیوگ کے ذریعے جسے نیکتا عورت پیدا کرے۔ وہ بیٹے وِیرج داتا کے نہیں کہلاتے۔ پِون بھرو (گولک) اور کنڈ دونوں اولادیں کریا کرم کی مستحق نہیں۔

وَرن سنکر جاتیاں

براہمن چاروں ورنوں کی کنیاؤں کا پانی گرہن کر سکتے ہیں۔ برہمن کی براہمنی اور کھشتریا کے گربھ سے جو سنتان پیدا ہوتی ہے۔ وہ براہمن ہے ویش استری کے گربھ سے جو سنتان پیدا ہوتی ہے۔ وہ اَمبَشٹھ (امبٹھ) اور شودرا کے گربھ سے پیدا ہوئی سنتان پارشو (نشاد) کہلاتی ہے۔

کھشتری تین ورن کی کنیاؤں کا پانی گرہن کر سکتا ہے۔ کھشتری کے گربھ سے پیدا ہوئی سنتان کھشتری، ویش استری کے گربھ سے پیدا ہوئی ماہشیہ اور شودرا کے گربھ سے پیدا ہوئی سنتان اُگر کہلاتی ہے۔

ویش کی شودرا کے گربھ سے جو سنتان پیدا ہوتی ہے۔ وہ کرن کہلاتی ہے۔ ان بیٹوں کو پنڈتوں نے اَپ دھونسج کہا ہے۔

سریشٹ ورن کی استری اور نیچ ورن کے پرش کے ویریہ سے پیدا ہوئی سنتان چاروں ورنوں میں قابلِ مذمت ہوتی ہے۔

براہمنی کے گربھ سے پیدا ہوا کھشتری کا بیٹا سُوت کہلاتا ہے۔

ویش کے ویریہ سے پیدا ہوا براہمنی کا بیٹا ویدیہک (ویدیہہ) اور موڈگلیہ کہلاتا ہے۔

شودر کے ویریہ اور براہمنی کے گربھ سے پیدا ہوا بیٹا چانڈال (چنڈال) کہلاتا ہے۔ وہ کُل کا کلنک ہے۔

جو ویش کے ویریہ اور کھشتریا استری کے گربھ سے پیدا ہوتا ہے۔ اسے واکیہ جیوی بندی (۔ گدھ) اور جو شودر کے ویریہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اسے مچھلی پکڑنے والا نشاد کہتے ہیں۔ شودر کے ویریہ اور ویش استری کے گربھ سے جو پیدا ہوتا ہے وہ آیوگو (ایوگو)

(بڑھئی) کہلاتا ہے۔ شودر مرد اور کھشتری عورت سے جو پیدا ہوتا ہے۔ اسے کھشتا کہتے ہیں۔

اَمبَشٹھ وغیرہ ورن سنکر اپنی جاتی کی بھاریا سے جو بیٹا پیدا کرتے ہیں۔ وہ ان کی جاتی میں گنے جاتے ہیں" اور اپنے سے نیچ جاتی کی استری سے جو سنتان پیدا کرتے ہیں۔ وہ اپنی ماتا کی جاتی کی ہوتی ہے۔ اس طرح کے مرد اپنی جاتی کی استری سے جو اولاد پیدا کرتے ہیں وہ سُجاتیہ ہے اور دوسری جاتی کو استری سے جو سنتان پیدا کرتے ہیں۔ وہ وِجاتیہ کہلاتی ہے۔

سَیرَندھری (کنیز۔ داسی۔ باندی) اور ویدیہَ (تاجر۔ ویش۔ براہمنی سے ویش کا بیٹا) کے وِیریہ سے جو بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ وہ مَیرے یک (شراب بنانے والا) کہلاتا ہے۔ نِشاد کے ویریہ سے ملّاح اور چانڈال کے ویریہ سے مرگھٹ کی رکھشا کرنے والا چنڈال پیدا ہوتا ہے۔

یہ بیٹے اَپ سَد کہلاتے ہیں۔

بُدّھیمان آدمی شودرنا استری سے ہی بیٹا پیدا کرے۔ اَسورنا استری سے سنتان پیدا کرنا اچھا نہیں ہے۔

اَسورنا کے گربھ سے پیدا ہُوا بیٹا باپ کو بہت ستاتا ہے۔ استریاں وِدّوان اور مورکھ سبھی کو کام کرودھ سے مغلوب کر کے کُمارگ (راہِ بد) میں لے جاتی ہیں۔ پُرشوں کو بگاڑ دینا استریوں کا سوبھاو ہے۔ اس لیے بُدّھیمان پُرش ان باتوں کو سمجھ کر استریوں پر فریفتہ نہیں ہوتے۔

اگر کوئی پَرا استری (غیر عورت) سے بیٹا پیدا کرے۔ تو وہ بیٹا پیدا کرنے والے ہی کا ہوتا ہے۔ لیکن اگر پیدا کرنے والا پُرش اس بیٹے کو تیاگ دے۔ تو وہ بیٹا اس آدمی کا ہو جائے گا۔ جس کی کہ وہ بیاہتا ہے۔ اگر کسی نے کسی گربھ والی استری سے بیاہ کیا ہے تو اس کے گربھ سے پیدا ہُوا بیٹا پیدا کرنے والے کے تیاگے بغیر بھی جس نے اس استری کے ساتھ شادی کی ہے۔ اُسی کا ہو گا۔ اگر کوئی بیٹے کی خواہش سے گربھ وتی استری کا پانی گرہن کرے۔ تو اس استری کے گربھ سے پیدا ہُوا بالک اس کا کیوں نہ ہو؟ اس گربھ سے پیدا ہُوا بیٹا اگرچہ اپنے پیدا کرنے والے کے لکشنوں والا ہوتا ہے۔ توبھی وہ بیٹا اپنی ماتا کے بلاہست پتی ہی کا ہوتا ہے۔

باپ

دھرم شاستر کی رُو سے باپ تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ جنم دینے والا

۲۔ پرَان دینے والا۔ رَکھشک

۳۔ اَن دینے والا۔ پرورش کرنے والا

اَنّ داتا ہی پران داتا ہے۔

دان

دان دو طرح کا ہوتا ہے

۱۔ سنسارک ۔ دنیوی
۲۔ پارلوکک ۔ دینی ۔ عُقبیٰ سے متعلق

جو دان مستحق کو دیا جاتا ہے ۔ وہ پارلوکک سکھ اور جو نامستحق کو دیا جاتا ہے۔ وہ سنسارک سکھ دیتا ہے۔ جو جیسا دان دیتا ہے ۔ ویسا ہی پھل بھوگتا ہے۔

دان دھرم بہت کٹھن ہے ۔ کُپاتر (نامستحق) کو دینے اور سُپاتر (مستحق) کو نہ دینے سے بہت بڑا اُلٹ پھیر ہو جاتا ہے ۔ یعنی بڑا انرتھ ہوتا ہے۔

سب آدمیوں کو یتھا شکتی (حسب مقدور) دان ضرور کرنا چاہیے۔ کیونکہ دان سے کلیان ہوتا ہے۔

پانچ طرح کے دان

۱۔ شردھا سہت ہوکر دان کرنے سے اس لوک میں نام ہوتا ہے۔ اور پرلوک میں پرم سُکھ ملتا ہے۔ یہ دھارمِک دان ہے۔

۲۔ مجھے دان دینا ہے۔ مجھے دان دینا ہو گا۔ اور مجھے دان دیا تھا۔ یہ سوچ کر جو کوئی کسی کو کچھ دیتا ہے وہ آرتھِک دان ہے۔

۳۔ اس کے ساتھ میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس لیے وہ آدمی غُصّہ کر کے مجھے نقصان پہنچا دے گا۔ یہ سوچ کر کسی مورکھ کو اگر کچھ دیا جاتا ہے۔ وہ بھَے (خوف) دان کہلاتا ہے۔

۴۔ وہ میرا پیارا ہے۔ اور میں اس کا پیارا ہوں۔ یہ سوچ کر مِتر کو جو کچھ دیا جاتا ہے، وہ کام سمبندھی دان کہلاتا ہے۔

۵۔ یہ غریب آدمی ہے۔ مانگ رہا ہے۔ تھوڑا دینے سے خوش ہو جائے گا۔ یہ وچار کر کے دَیا بھاو سے جو کچھ دیا جاتا ہے۔ اسے کارونیہ (دَیا سمبندھی) دان کہتے ہیں۔ (کرُنا = دَیا، محبت، کارُنِک = دیالو)

بھگت

بھگت چار طرح کے ہوتے ہیں

۱۔ آرت بھگت ۔ جو کسی روگ سے روگی یا دکھ سے دکھی ہو کر اس سے چھوٹنے کے لیے پرماتما کی شرن لے کر اس کا بھجن کرتے ہیں۔

۲۔ جگیاسو بھگت (جگیاسو۔ جگیاسو۔ دریافت کنندہ۔ جاننے کی خواہش رکھنے والا۔ طالب ذات حق۔ سالک) جگیاسا۔ جگیاسا۔ جگیاسا۔ پوچھنا۔ سوال کرنا۔ تلاش۔ جستجو۔ تحقیقات۔

میں کون ہوں؟ یہ سنسار کیا ہے؟ کون اس کو چلاتا ہے۔ اور میرا اس کا کیا تعلق ہے۔ یہ سوالات جس کے دل میں اٹھتے ہیں۔ اور جو ان کو حل کرنے کے، پرماتما کو جاننے اور گیان حاصل کرنے کی خواہش رکھتا اور کوشش کرتا ہے۔

۳۔ ارتھارتھی بھگت —— جو دھن بیٹا وغیرہ کسی دنیاوی چیز کے حصول کے لیے کامنا واسناؤں کو من میں رکھ کر پرمیشور کی شرن لیتا ہے۔

۴۔ گیانی بھگت —— پرم تتو (پرماتما) کو جاننے کے لیے نشکام بدھی سے جو بھگتی کرتا ہے۔ جسے گیان پاکر اور کچھ حاصل کرنے کی خواہش نہیں ہوتی۔ مگر پھر بھی نشکام بدھی سے بھگتی کرتا رہتا ہے۔

ان چاروں میں سے آرت، جگیاسو اور ارتھارتھی کام (غرض مند) بھگت کہلاتے ہیں کیونکہ ان کی بھگتی کسی نہ کسی غرض سے ہوتی ہے۔ اور گیانی نشکام بھگت کہلاتا ہے۔

دُکھ (تاپ)

<u>دُکھ (تاپ) تین طرح کے ہوتے ہیں</u>

۱۔ اُدھیا تمک (آدھیا تمک) دُکھ۔ وہ شوک، موہ رنج (تکلیف) جو جسمانی امراض سے لاحق ہو۔ (بیماری) پریشرم (محنت) اَنِشٹ (جس کی خواہش نہیں ہے، اس) کے آنے اور اِشٹ (جس کی خواہش یا چاہ ہے اُس) کے نہ ملنے سے جسمانی دُکھ ہوتا ہے۔ جیسے پانی کے ذریعے جلتی ہوئی آگ بُجھ جاتی ہے، ویسے ہی گیان کا جل چھڑکنے سے مانسک دُکھ دُور ہو جاتا ہے۔ اور مانسک دُکھ کے دُور ہونے سے جسم کی گرمی (تکلیف) بھی دُور ہو جاتی ہے

۲۔ اُدھی (آدھی) بھُوتِک۔ وہ تکلیف جو دوسرے جانداروں سے پہنچتی ہے

۳۔ اُدھی (آدھی) دَیوِک — جو بارش، آندھی، من اور اندریوں کے وِکار (ناشدہ) وقتی اور چنچلتا سے ہوتا ہے

سُکھ

<u>سُکھ بھی تین طرح کے ہوتے ہیں</u>

۱۔ اُدھیاتمِک (آدھیاتمک) سُکھ۔ کسی پیاری چیز کو پا لینے یا اپنی علمیت و عقلمندی کے فخر سے جو پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ اُدھی (آدھی) بُھوتِک — جو استری، سنتان، رشتہ داروں اور دوستوں وغیرہ سے ملتا ہے۔

۳۔ اُدھی (آدھی) دَیوِک — جو قدرتی نظاروں سے حاصل ہوتا ہے۔

شریر

۱۔ ستھُول شریر (کثیف ، بیرونی جسم) جس میں حواسوں کے بیرونی ذرائع اظہار دکھائی دیتے ہیں۔ جو نظر آرہا ہے۔

۲۔ سُوکھشم (سوکشم) شریر (لطیف ، اندرونی جسم) جو پانچ پران۔ پانچ گیان اندریہ (حواس علمی) پانچ سُوکھشم بھُوت (عناصر لطیف) من اور بُدّھی ان سترہ چیزوں کا مجموعہ ہے —— بھُوتک (عنصر) اور سوابھاوِک (طبعی)

۳۔ کارَن شریر۔ جیو آتما (روح) کی ازلی صفات کا مجموعہ

پنج مہایگیہ

۱۔ برہم یگیہ —— برہم کی پوجا۔ سندھیو پاسن (عبادت) یوگا بھیاس کرنا۔ بھگوان کے گن گاین کرنا۔ اس کی بھگتی کرنا اور دوسروں میں اس کا چرچا کرنا۔ ویدوں کا پڑھنا۔ سندھیا کرنا۔ اپاسنا۔

۲۔ دیو یگیہ —— دیوتاؤں کی پوجا، روزانہ ہون کرنا۔ ہوم۔ اگنی ہوتر (جو عالم ہیں ان کو بھی دیو کہتے ہیں)۔ عالموں کی صحبت اور خدمت۔ سخاوت۔ علم کو ترقی دینا۔ (پتروں کا ترپن) جس جس عمل سے زندہ ماں باپ اور بزرگ وغیرہ ترپت (خوش) ہوں۔ وہ ترپن ہے)

۳۔ پتر۔ پتری یگیہ —— روزانہ ماں باپ گورو وغیرہ کی سیوا کرنا اور اپنے سلوک سے ان کو خوش رکھنا۔ ایک شرادھ۔ دوسرا ترپن۔ ترپن زندوں کے لیے۔ مُردوں کے لیے نہیں۔
بزرگوں کی کیرتی کو امر رکھنے کے لیے اچھے اچھے کرم کرنا۔ وگیانی اور یوم یوگین کی خدمت کرنا (پتر —— بزرگانِ رفتہ)

۴۔ بلی ویشو (بھوت) یگیہ۔ ہم روزانہ جو اناج وغیرہ کھاتے ہیں وہ صرف ہمارے لیے نہیں ہے، سب کے لیے ہے، پرانی ماتر (جملہ ذی روح) کے لیے ہے اس لیے ہر ایک گرہستی کا یہ فرض ہے کہ وہ سب کو دے کر تب کھائے۔ صرف آدمی ہی نہیں چیونٹی سے لے کر پشو پکشی تک انسان سبھی کو اپنے آہار میں سے حصہ بانٹ دے —— پرورشِ متعلقین

۵۔ اَتھتی (اتھتی) یگیہ۔ اتھتی کی پوجا (کا پوجن) مہمان نوازی۔ بھوجن کرنے سے پہلے جو کوئی اَتھتی (مہمان، مسافر) آجائے۔ نہ آئے تو انتظار کر کے اُسے ڈھونڈے۔

خواہ کسی جاتی کا ہو اسے بھوجن کرائے بنا خود آہار کر لینا پاپ کھانے کی مانند ہے۔ اتھتی خواہ کسی ذات کا ہو۔ امیر ہو غریب ہو۔ ودوان ہو مورکھ ہو۔ وہ ستکار کے یوگیہ ہے۔ اور ستکار پُورو ک ہی اسے بھوجن وغیرہ سے خوش کرنا چاہیے۔

اگر کوئی گرہستی سداچاری اتھتی کا مناسب ستکار نہیں کرتا تو وہ اتھتی اپنے سب پاپ اسے دے کر اس کا پُنیہ لے جاتا ہے۔

(جو آدمی دیوتا، مسافر، اقارب بزرگوں کو کھانا نہیں دیتا وہ بحالت زندہ مُردہ ہے)

(ایک رات کے رہنے والے کو اتھتی کہتے ہیں ایک شب، شب باشی کرنے والا اتھیتہ مہمان کہلاتا ہے)

(اَتھتی۔ اَتی تھی۔ جس کی کوئی تھتی (تاریخ) مقرر نہ ہو۔ یعنی دھارمک ست کا اپدیش کرنے والا، سچ کا وعظ کہنے والا، پرا اُپکاری۔ سب کی بھلائی کی خاطر سب جگہ گھومنے والا۔ عالم کامل۔ پرم یوگی۔ سنیاسی)

ان پانچ مہایگیوں کا پھل یہ ہے۔ کہ (۱) برہم یگ کرنے سے تعلیم، تربیت، دھرم، شائستگی وغیرہ عمدہ صفات کی ترقی

(۲) اگنی ہوتر سے ہوا، بارش۔ پانی کی صفائی ہو کر بارش کے ذریعے سے دنیا کو آرام کا ملنا۔ اور پاک ہوا سے سانس لینے اور چھونے سے اور پاکیزہ چیزوں کے کھانے سے صحت، عقل، طاقت اور ہمت بڑھ کر دھرم، ارتھ، کام اور موکھش حاصل ہوتے ہیں۔ اسی لیے اس کو دیو یگ کہتے ہیں۔ کہ یہ ہوا وغیرہ اشیا کو پاک کر دیتا ہے۔

(۳) پتری یگ سے جب ماں باپ اور فاضل مہاتماؤں کی خدمت کرے گا۔ تب اس کا علم بڑھے گا۔ اس کے ذریعے سچ جھوٹ کا فیصلہ کر کے سچائی کو قبول اور جھوٹ کو ترک کر کے آسودہ رہے گا۔ دوئم۔ شکر گزاری یعنی جیسی خدمت ماں باپ اور آچاریہ نے اور اولاد اور شاگردوں کی ہے۔ اس کا عوض دینا مناسب ہی ہے۔

(۴) بل ویشو دیو کا بھی پھل یہی ہے۔

(۵) جب تک اُتم ارتھی (واعظ) دنیا میں نہیں ہوتے، تب تک ترقی ہی نہیں ہوتی۔ ان کے ہونے سے سب جگہ گرہستیوں کو بآسانی ست وِگیان (علمِ معرفت) حاصل ہوتا رہتا ہے۔ اور سب انسانوں میں ایک ہی دھرم قائم رہتا ہے۔ بِنا واعظوں کے شک رفع نہیں ہوتے، شک رفع ہونے کے بدون پختہ اعتقاد بھی نہیں ہوتا۔ اعتقاد بغیر سُکھ کیا؟

ڈنڈ

ڈنڈ (تعزیر، سزا، قانون، جرمانہ) چار طرح کا ہوتا ہے

۱۔ کسی کو کڑوے الفاظ کہہ کر بُرے کام سے روکنا، جھڑکنا، تنبیہہ کرنا واک ڈنڈ ہے

۲۔ سونے یا دھن کا جرمانہ کرنا اُرتھ ڈنڈ ہے

۳۔ جسم کے کسی عضو کو کاٹ دینا شاریرک ڈنڈ ہے

۴۔ بہت زیادہ جرم کی وجہ سے جان لے لینا پران ڈنڈ (سزائے موت) کہلاتا ہے
مگر دیو ڈنڈ (پرماتما کا قانون، قانونِ قدرت) سب سے سریشٹ ہے